ایمان

لیکن آپکو ایمان استعمال کرنے کے لیے، خُدا پر اپنا ایمان رکھنا پڑیگا۔ غور کریں؟ کیونکہ آپکا جی اُٹھنا آپکے اندر موجود ہے۔ آپکا جی اُٹھنا آپ کی رُوح کے اندر، موجود ہے۔

2 اب، آپ کو معلوم ہے، جب یسُوع نے صلیب پر اپنی جان دی تھی، "تب اُسکی سول نیچے عالم ارَواح میں چلی گئی تھی اور وہاں جاکر قیدی رُوحوں میں منادی کی تھیں، جنہوں نے نوح کے زمانے میں تحمل کے وقت توبہ نہیں کی تھی۔" پس اُسکا بدن قبر میں چلا گیا۔ لیکن، اس سے پہلے کہ وہ مرتا، اُس نے اپنی رُوح خُدا کے ہاتھوں میں سونپ دی تھی۔ تیرے ہاتھوں میں... "میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔" پس، آپ دیکھیں، اُسکی رُوح خُدا کے پاس چلی گئی؛ اور اُسکی سول عالم ارُواح میں چلی گئی؛ اور اُسکا بدن قبر میں تھا۔

3 اب، جو رُوح اُس میں تھی وہ خُدا کی رُوح تھی۔ "وہ رُوح، حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح، نبیوں کو مسح کرتی رہی، تاکہ لوگوں تک پیغام پہنچایا جائے؛ اور آخری دنوں میں، مسیح کے وسیلے ایسا کیا جائے؛ اور اب، اس آخری زمانہ میں، انجیل کے وسیلے بول رہا ہے۔" پس، جب ہم مسیح کو اپنے دل میں جگہ

دیتے ہیں، تو پھر یہی وہ چیز ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔ یہ ابدی زندگی ہے۔

4 اب، مسیح تب تک واپس نہیں آسکتا تھا جب تک تین دن پورے نہ ہوتے۔ کیونکہ، اُسکی رُوح ایک پردے کے پیچھے تھی، بالکل اس، رکاوٹ کی طرح، اور پس وہ اُس پردے کو پار نہیں کرسکتا تھا، کیونکہ اسکا ذکر خُدا کے کلام میں تحریر تھا، کہ، ''وہ تین دن اور تین راتیں قبر کے اندر رہے گا۔'' پس، اب وہ تب تک باہر نہیں آسکتا تھا جب تک تین دن اور تین راتیں پوری نہ ہوجاتیں۔ پس جب تین دن اور تین راتیں پوری ہوگئیں، تب اُسکی رُوح واپس آگئی۔ اور ٹھیک سیدھا اپنی سول میں چلی گئی، اور اُسکی سول اُسکے بدن میں چلی گئی اور وہ جی اُٹھا، اور وہ پورا ہوا جواُس نے فرمایا تھا، ''مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے. اور اُسے پھر واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔ میرے پاس اختیار ہے۔''

5 اب، بالکل اسی طرح، آپ سب کے پاس بھی اختیار ہے، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اور آج صبح، وہی رُوح آپ میں بسی ہوئی ہے، رُوحُ القُدس آج صبح آپکے اندر موجود ہے، اوریہی رُوحُ القُدس آپکو اُٹھا کھڑا کریگا۔ پس، آپکے پاس اپنے آپکو زندہ کرنے کا اختیار ہے۔

6 پس جب آپ مرجاتے ہیں، تب-تب آپکی سول...خُدا کے مذبح کے نیچے چلی جاتی ہے، نہ کہ...سیدھا خُدا کی حضوری میں چلی جاتی ہے۔ جب، آپکی

رُوح خُدا کے پاس چلی جائیگی،توآپ وہاں سے واپس نہیں آسکتے ہیں۔ یادرکھیں، بائبل فرماتی ہے، کہ وہ رُوح... "وہ رُوحیں جو مذبح کے نیچے ہیں، چلا کر کہہ رہی ہیں، 'خُداوند، کب تک، کب تک؟'" پس وہ تب تک واپس نہیں آسکتیں جب تک کلام پورا نہیں ہوجاتا، پس، بالکل مسیح کی طرح، وہ بھی تب تک واپس نہیں آسکتا تھا جب تک کلام پورا نہ ہوجاتا۔ پھر، یہ سب کچھ، ہونے کے بعد، تمام مشکلات ختم ہوگئیں، اور تمام مقدسین بھی بالکل اُسی طرح مشکل سے گذرتے ہیں، پس ہم بھی اُن چیزوں سے گذرتے ہیں جن سے وہ گذرے تھے، بس یہی بات ہے؛پھر، اُس دن، آپکو بالکل ٹھیک معلوم ہوجائیگا آپکو کہاں دفن کیا گیا تھا، پھر آپکی رُوح خُدا کے پاس سے واپس آئیگی اور جاکر آپکی سول سے مل جائیگی۔

7 اب، سول آپ کا وہ حصہ ہے جس میں شعور اور سمجھ، اور آپ کی ذہانت ہوتی ہے۔ کیا آپکو وہ رویا یاد ہے جو مجھے کافی دیر پہلے دی گئی تھی، اور مجھے تبدیل کردیا گیا تھا، اور میں اُس جگہ پہنچ گیا اور اُن لوگوں کو دیکھا؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] اب، آپ کی رُوح واپس اُس بدن میں آجائیگی، اور وہ اس-اس قسم کا بدن ہوگا، سول، بدن کا وہ حصہ ہے جو کھا نہیں سکتا ہے اوروغیرہ وغیرہ۔ "اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ایک اور خیمہ ہمارا پہلے سے انتظار کر رہا ہے،" وہ ہمارا آسمانی بدن ہے۔ اور پھر اُس

روح، اُس سول اور آسمانی بدن کے ساتھ، آپ کا فطری بدن عظیم ہزار سالہ بادشاہی کے لیے جی اُٹھے گا۔ سمجھے؟ اب، آپکے اندر ایسا کرنے کے لیے، وہ اختیار پہلے سے موجود ہے، اور حقیقی طور پر یہ اختیار جو آپکے پاس ہے یہ ایک نئی دُنیا بنانے کی قوت رکھتا ہے۔ خُدا کے پاس کمزور، چیزیں نہیں ہیں، اُسکے پاس، انتہائی بڑی چیزیں ہیں جو بہت طاقتور ہیں، خُدا کا ہلکا سا چھونا بہت طاقتور ہے، دیکھیں، یہ خُدا کا، ہلکا سا چھونا ہے۔

8 پس، آپ جانتے ہیں، اب میں آپکو ایمان میں لانے کی کوشش کر رہا ہوں، آپ جانتے ہیں مسیحی ہوتے ہوئے، آپکے ساتھ کچھ ہوا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔" -ایڈیٹر۔] آپ یہاں خرابی میں چل رہے تھے، تمام گندگی اور گناہ میں تھے، اور پارٹی، اور جوا کھیلنے، اور- اور دنیاوی چیزوں کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔ لیکن، جیسے ہی آپ نے ایمان رکھا کہ مسیح نے آپکے گناہوں کو معاف کر دیا ہے، تو آپ اُن چیزوں سے اُوپر آ گئے۔ اور اب، اُن، چیزوں سے اُوپر اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ آپ نے اس بات پر ایمان رکھ لیا ہے کہ آپ ایک مسیحی ہیں۔ پھر جب آپ نے مسیح کو قبول کر لیا، اور رُوحُ القُدس آپکے اندر آ گیا، تو پھر آپکا ایمان اُس رُوحُ القُدس پر ہے، جو آپ کو گناہ سے ہٹ کر زندگی گزارنے کی طاقت دیتا ہے۔

9 اب، اگر، آپکو شفا پانے کے لیے کچھ کرنا ہے، تو وہ یہ ہے کہ، اپنے ایمان

کو بلند رکھیں، بس-بس اپنے ایمان کو بلندی پر رکھیں۔ سمجھے؟ اورآپ یہاں ہیں۔ اوراگر پھر بھی آپ بیمار رہتے ہیں، تو آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، تو پھر فوراً مسیحی بن جائیں، اور جیسے ہی آپ مسیحی بنیں گے، شفا کی قوت آپ میں آجائے گی۔ پھر آپکو ایک ایسا ایمان مل جائیگا جو گناہ پر حکومت کریگا۔ اورآپکا ایمان بڑھتا جائیگا۔ اور ہر وہ چیز جس کی آپ کو اس سفر میں ضرورت ہے، اب ٹھیک، وہ آپ کے اندر موجود ہے۔ پس آپکو ایک کام کرنا ہے صرف خُدا پر ایمان رکھیں، اور وہ آپ میں سے اچھی چیزوں کو باہر نکالے گا، جو آپ میں، رُوحُ القُدس کے وسیلے ڈالی گئیں ہیں۔ کیا آپ اس بات کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

10 میرا خیال ہے بلی نے مجھے، کل رات، کال کرکے بتایا تھا، " آج صبح، خاص طور پر ایک شخص، اندر آیا ہے، اور سوچ رہا ہے، ہم اس ہفتے سات مہروں پر بات کریں گے۔" میرا خیال ہے، وہ ایک بیمار بچے کو لیکر آئے تھے۔ اب اگر آپ یہاں ہیں، جناب، تو یاد رکھیں، آپ یہ نہیں کرسکتے... آپ-آپ کے ایمان کو اس بچے کے لیے کھڑا ہونا پڑے گا، اگر یہ-اگر یہ چھوٹا، نوزائیدہ بچہ ہے۔

11 اب آئیں میں ایک اور حوالے کو پڑھنا چاہتا ہوں، صرف ایک لمحہ کے لیے، اگر اجازت ہے۔ [بھائی نیول کہتے ہیں، " ٹھیک ہے، بھائی۔ آمین۔" -

ایڈیٹر۔]

12 یاد رکھیں، اب، اناجیل میں، میرا خیال ہے، ہم اعمال کے، 16ویں باب کی تلاوت کرتے ہیں، جہاں پولُس اور سیلاس کو ایک رات قید خانہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ پس اُنہیں پیٹا گیا کیونکہ اُنہوں نے ایک قسمت کا حال بتانے والی لڑکی میں سے بدرُوح کو نکالا تھا۔ پس اُسکے...پس، اُس لڑکی کے، مالکوں کو اس بات پر بہت غصہ آیا۔ اُنہوں نے اُنکو مارا، اور قید خانہ میں ڈال دیا۔ پس جب اُنہوں نے ایسا کیا، تب پولُس اور سیلاس نے وہاں دُعا کرنا شروع کردی، اور وہاں خُدا نے ایک بھونچال بھیجا جس نے جیل کی نیو کو ہلا کر رکھ دیا۔

13 فِلپی جیلر، وہاں کا صوبےدار تھا، اُس نے، اپنے قیدیوں کو۔کو کھو دیا تھا، پس اب اُسے قیدیوں کی قیمت ادا کرنے کے لیے اپنی جان کھونی پڑتی۔ اُس نے اپنی تلوار نکالی اور اپنے آپکو مار ڈالنا چاہا، تب پولُس نے بلند آواز سے کہا، "اپنے آپکو نقصان نہ پہنچا۔ ہم سب یہاں ہیں۔"

14 پس اُس داروغہ نے، کہا، وہ پولُس اور اُسکے ساتھیوں سے بہت متاثر تھے۔ ہو سکتا ہے اُنہوں نے وہاں گیت گائے ہوں۔ ہو سکتا ہے اُنہوں نے گواہیاں دی ہوں، یا مزید کچھ اور کیا ہو۔ لیکن، جو کچھ بھی کیا تھا، وہ جان گئے تھے یہ پاک لوگ ہیں۔ وہ جان گئے تھے ان قیدیوں میں کچھ مختلف ہے۔ پس، اُس نے، فوراً پوچھا، "میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ میں کیا کروں کہ بچ

جاؤں؟"

15 پھر، پولُس نے کہا، "خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لا، تُو اور تیرا گھرانا نجات پا جائیگا۔"

16 پس، اب، اگر خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان رکھنے سے... اب اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ اُسکی نجات اُسکے گھرانے کو بچائے گی۔ لیکن اگر اُسے اپنی نجات کے لیے خُدا پر کافی یقین ہے، تو وہ اپنے گھر کے لیے بھی ویسا ہی ایمان رکھ سکتا ہے۔ اور ایسا کرنے سے اُسکا گھرانہ بھی بچ جائیگا، غور کریں، بالکل ایسا ہی ہے۔

17 یہ بالکل ویسے ہی ہے، جیسے ایوب نے کیا تھا، جسکا ذکر میں نے گذشتہ رات، جورجیا کی ایک عبادت میں کیا تھا۔ میں نے کہا، "ایوب، اُس نے کہا، 'اب، میں یہ نہیں جانتا کہ میرے بچوں نے گناہ کیا ہے، لیکن ہوسکتا ہے اُنہوں نے گناہ کیا ہو؟''' اب ایوب کو راستباز ہوتے ہوئے، کیا کرنا تھا، سوختنی قربانی، گزرانی تھی۔ اُس نے کہا ہوسکتا ہے میرے بچوں نے گناہ کیا ہو، اسلئے میں سوختنی قربانی گزرانو گا، تاکہ میرے بچوں کے گناہ معاف ہوجائیں۔ اور یہ بہت اچھا کام تھا جو اُس باپ نے کیا تھا۔ یہ ایک سمجھدار باپ کی نشانی ہے۔ اور ہمیں آج اس طرح کے مزید والدوں کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے مصیبت آتی۔ ایوب نے سوختنی قربانی گزران

دی تھی۔

18 لیکن جب اُسکے بچے ہلاک ہوگئے، اور اُسکی بھیڑ بکریاں سب تباہ ہوگئیں، اور اُس سے وہ سب لے لیا گیا، جو اُسکے پاس تھا، پھر وہ گھر کے پیچھے راکھ کے ڈھیر پر بیٹھ گیا، اور اپنے آپکو ٹھیکرے سے کھجانا شروع کردیا۔

19 اُسکی مصیبت کے دنوں کے بعد، جب خُدا نے اُسے دوبارہ بحال کرنا شروع کیا، تو کیا آپ نے اس پر غور کیا ہے؟ پہلے اُسکے پاس دس ہزار بھیڑ بکریاں تھیں، اور دیگر بہت کچھ تھا، لیکن جب اُسے بحال کیا گیا تو اُسے دوگنا دیا گیا۔ اُسکی بھیڑیں دوگنی ہوگئیں، ہر چیز ڈبل ہوگئی۔ اور کیا آپ نے غور کیا؟ خُدا نے ایوب کو سات بچے بھی دئیے۔ کیا آپ نے غور کیا ہے وہ کہاں تھے؟ وہ سوختنی قربانی اُنکے لیے کھڑی ہوگئی تھی۔ اور وہ اُسکے وسیلہ جلال میں تھے، بچا لیے گئے تھے، اور ایوب کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آج ایوب اُنکے ساتھ ہے۔ "تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا۔" دیکھیں؟ اب، ایوب نے راستباز ہوتے ہوئے، صرف ایک ہی کام کیا تھا، کہ اُس نے سوختنی قربانی گذرانی تھی۔

20 راستبازی کے لیے، آپکو ایک ہی کام کرنا ہے، اور وہ ہے، خُدا پر ایمان رکھنا۔ کیونکہ، ایمان کے وسیلہ ہم بچائے گئے ہیں، ایمان کے وسیلہ ہم شفا حاصل کرتے ہیں، ایمان کے وسیلہ آپکو وہ سب کچھ ملتا ہے جو آپ

چاہتے ہیں۔دیکھیں؟ ایمان کے وسیلہ یہ ہوتا ہے،آپ ایمان رکھتے ہیں۔ پس، "خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لا،تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا۔"

21 اب،جناب،اگر آپ ننھے بچے کو یہاں دُعا کے لیے لائیں ہیں،تو پھر، اپنے آپ پر یقین رکھیں۔ میں یہاں آپکے ساتھ اپنا ایمان رکھ رہا ہوں،تاکہ ہم اکھٹے،اس بات پر ایمان رکھیں،کہ خُدا اس چھوٹے بچے کو شفا دیگا۔

22 آپ غور کریں،ہمارے اندر ایسا کرنے کا اختیار پہلے سے موجود ہے۔ آپکے پاس ایسا کرنے کا اختیار ہے۔ہر ایک مسیحی کے پاس ایسا کرنے کا اختیار ہے۔ لیکن کاش اب ہم اسے...یہ اختیار قانون کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

23 جیسے میں نے اکثر کہا ہے،یہ ویسے ہی ہے جیسے کشش ثقل پانی کو کنٹرول کرتی ہے،کیونکہ یہ ایک قانون ہے۔ کشش ثقل پانی کو کنٹرول کرتی ہے۔

24 پس سورج،کے۔کے وسیلے...یا سورج زمین کی گردش کے،زیر اثر ہوتا ہے۔ آپ سورج سے ایک کام بھی نہیں کروا سکتے ہیں،اور کہہ سکتے ہیں، "میرا تھوڑا اور سونے کا من ہے۔تُو آدھے گھنٹے بعد طلوع ہونا۔" وہ ایسا نہیں کریگا،غور کریں،کیونکہ وہ ایک قانون میں رہ کر کام کرتا ہے۔ اگر آپ قانون میں رہ کر کام کریں گے،پھر،ہر ایک چیز، بالکل ٹھیک کام کرے گی۔ اگر آپ وقت پر سونے جائیں گے،تو آپ وقت پر اُٹھیں گے۔اور اگر آپ...

25 جیسے کہ ہمارے پاس جھیل سپیریئر، جھیل اونٹاریو، جھیل ہورون، اورباقی سب بڑی بڑی جھیلیں موجود ہیں۔ ہمارے پاس نیواڈا، کیلیفورنیا، ایری زونا، اور نیو میکسیکو میں لاکھوں ایکڑ خالی زمین موجود ہے، جو کہ اس، پانی کے لیے ترس رہی ہے، اور یہ اتنی جگہ ہے کہ یہاں کچھ بھی اُگایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کے پاس، ان کے آگے پیچھے، یہ پانی ہوتا، تو آپ اِن جگہوں سے، پوری دُنیا کو کھانا کھلا سکتے تھے۔ اور ان جھیلوں کو کوئی فرق نہ پڑتا، کیونکہ انکا پانی زمین کے نیچے سے آتا ہے۔ جیسے ہی ان میں سے پانی خارج ہوجاتا ہے، یہ دوبارہ اپنے لیول پر آجاتی ہیں، 'کیونکہ کشش ثقل اسے وہاں لے آتی ہے۔ دیکھیں، اب، اگر آپ کشش ثقل میں رہ کرکام کریں، تو پھر آپ ان وسیع جھیلوں سے پورے ملک میں پانی تقسیم کر سکتے ہیں، اور پوری دُنیا کو کھانا کھلا سکتے ہیں، اورمزید کوئی بھی بھوکا نہ رہے گا۔ لیکن آپ یہاں بیٹھ کر یہ نہیں کہہ سکتے، "ٹھیک ہے۔میں دیکھتا ہوں، یقیناً۔" آپکو اسکے لیے کام کرنا پڑیگا۔

26 دیکھیں، خُدا کا قانون بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ خُدا کا قانون ایمان ہے۔ اور آج صبح، ہمارے پاس ایمان موجود ہے، ہم کچھ بھی کرسکتے ہیں، اور ہر قسم کی بیماری سے شفاپا سکتے ہیں۔ لیکن یہ قانون سے کنٹرول ہوتی ہے، اور وہ قانون ایمان ہے۔خُدا کا قانون ایمان ہے۔ یسُوع نے کہا، "جو کچھ بھی، تم

دُعا میں مانگتے ہو، یقین کرو کہ وہ تمہیں مل گیا ہے، تو وہ تمہیں مل جائیگا۔“ آپ یہاں ہیں۔ پس، یہ ایمان ہے جو آپکو کنٹرول کرتا ہے، اور ایمان ہمیں ہماری ضرورت کے مطابق دیا جاتا ہے۔ اب، ہمیں...خُدا ہم میں سے کچھ کو کچھ ایمان دیتا ہے، اور کچھ کو کچھ ایمان دیتا ہے۔ یہ آپ کے پاس کوئی عظیم مافوق الفطرت قوت نہیں ہے۔ کیونکہ، جب آپ مسیحی بنتے ہیں، تو۔ تو یہ قوت آپکے پاس پہلے سے موجود ہوتی ہے، لیکن آپ کے پاس اس قوت کو استعمال کرنے کیلئے ایمان کی کمی ہوتی ہے۔

27 پس دیکھیں، آج صبح، جب آپ دُعا کروانے کے لیے آئیں، تو یاد رکھیں، بائبل یہ فرماتی ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ یعقوب 14:5، ”اگر تم میں سے کوئی، بیمار ہو، تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے۔ اور وہ خُداوند کے نام سے، اُس کو تیل مل کر اُس کے لیے دُعا کریں۔ ایمان سے کی گئی دُعا سے بیمار بچ جائیگا، اور خُدا اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔“ یہ وعدہ ہے، پس آپ اس پر ایمان رکھیں۔ اور اس پر، غور کریں، کیونکہ شفا کا تعلق شخصی طور پر ہے۔

28 ایسا یسُوع ناصری کے دنوں میں ہوا تھا۔ وہ اُنہیں اُنکے۔ اُنکے ایمان کی وجہ سے شفا نہیں دے سکا تھا۔ اُس نے کہا، ”اگر تم ایمان رکھو، تو میں ایسا کرسکتا ہوں۔ اگر تم ایمان رکھو تو پھر میں ایسا کرنے کے قابل ہوں، میں یہ کرسکتا ہوں۔“ اگر تم ایمان رکھو!

29 پس، کچھ- کچھ لوگ اپنی شفا کی قوت دوسرے لوگوں، یا بُشروں سے لیتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ شفا کی قوت آپکے اندر موجود ہے۔ یہ آپ میں ہے۔ وہ اُلٹ طریقے سے کام کرتے ہیں۔ بشروں کے پاس آپکو شفا دینے کی قوت نہیں ہے۔

30 شفا دینے کی قوت صرف رُوحُ القُدس کے پاس ہے، اور رُوحُ القُدس آپکے پاس ہے۔ پس آپ وہ چھوٹا درخت ہیں، اور جس چیز کی آپکو ضرورت ہے وہ آپ میں موجود ہے۔ پس، حقیقت میں، خُدا کے وعدہ سے پینا شروع کردیں، اور کہیں، "یہ سچائی ہے۔ خُدا نے مجھ سے کہا ہے کہ وہ مجھے شفا دیگا۔ 'اُسکے مار کھانے سے میں نے شفا پائی ہے۔'" آپ یہاں ہیں۔ آپ جانتے ہیں آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ اپنی شفا کو اپنے اندر سے باہر نکالتے ہیں، یہ ٹھیک بات ہے۔ غور کریں؟ اور پھر، دوسرے دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کے اندر کیا ہے۔

31 اب یہ کیا ہے، "ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔"

32 پس جب میں چھوٹا پودا لگاتا ہوں۔ تو مجھے اُس میں سیب نظر نہیں آتے ہیں، جبکہ وہ اُس پودے کے اندر موجود ہوتے ہیں۔ پس چھوٹا پودا جانتا ہے وہ اُسکے اندر موجود ہیں۔ وہ شدت سے پانی پینا شروع کر دیتا ہے، 'کیونکہ وہ

پختہ ارادے کے ساتھ، یہ جانتا ہے، "پھل مجھ میں ہے۔بس کچھ عرصے بعد میں پھل دکھاونگا۔ پس مجھے تھوڑا سا وقت دیں۔بس مجھے تھوڑی دیر یہاں رہنے دیں۔" پس وہ پانی پینا جاری رکھتا ہے۔ "جی ہاں، میں جانتا ہوں سیب میرے اندر موجود ہیں۔ کچھ عرصے بعد، یہ میرے اُوپر نظر آئیں گے۔" اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ اُسکے اُوپر آجاتے ہیں۔ سیب اُسکے اوپر لگ جاتے ہیں، کیونکہ اُس کا ایمان تھا وہ اُسکے اندر موجود ہیں۔

33 اور اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ رُوحُ القُدس کی قوت آپکے اندر موجود ہے، جو آپکو شفا دے سکتی ہے، تو پھر یہی آپکا مقام ہے۔ بس زور لگاتے رہیں۔دیکھیں؟ آپکے پاس ایمان ہے۔اور ہوسکتا ہے آپ فوراً اسکے نتائج نہ دیکھ سکیں۔آپ کو یہ نظر نہ آئیں۔

34 اب، دیکھیں، یعقوب نے ابرہام کو اُسکے کاموں کے وسیلے راستباز ٹھہرایا۔پوُلس نے ابرہام کواُسکے ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرایا۔ تو پھر ان دونوں کے متعلق، ہم کیا کہیں؟ ابرہام اسکے بارے میں کیا کہہ رہا ہے...میرا مطلب ہے، پوُلس اُس کے بارے میں وہ کہہ رہا ہے جو خُدا نے ابرہام میں دیکھا تھا۔ اوریعقوب اُسکے بارے میں وہ کہہ رہا ہے جو لوگوں نے ابرہام میں دیکھا تھا۔ غور کریں؟ اب، توجہ دیں؟

35 پس، اس سے پہلے بیٹا آتا، خُدا جانتا تھا، ابرہام کے پاس ایمان ہے۔

اور ابرہام نے خُدا کے سامنے اسطرح عمل کیا، جیسے (اُس کا) بیٹا آنے والا ہے جبکہ وہ بانجھ تھا۔ اُسکا کوئی بچہ نہ تھا۔ اُسکی بیوی کا رحم مر چکا تھا، اور وہ خود بھی بانجھ تھا۔ لیکن، تو بھی، وہ جانتا تھا، "اُس میں کہیں نہ کہیں بچہ موجود ہے۔" آپ غور کریں، وہ اُس وعدہ سے پی رہا تھا، اور عظیم خُدا ایل شیدائی، کی چھاتی پر تکیہ کیے ہوئے تھا۔ وہ ایمان کے ساتھ، پی رہا تھا، اور جانتا تھا کہ خُدا اُسے بچہ دیگا؛ وہ اس بات سے واقف تھا اُسکا وعدہ کیا گیا ہے، اور وہ وعدہ پورا کریگا۔

36 پس ہم ابرہام کی اُولاد ہیں۔ پس آئیں اُسکے وعدے پر تکیہ کریں، اور وعدے کو تامے رکھیں، یہ جانتے ہوئے کہ خُدا اسے ضرور پورا کریگا۔ کیونکہ یہ اُس نے کہا ہے۔ پس اب اس پر ایمان رکھیں؟ [جماعت کہتی ہے، " آمین۔ "-ایڈیٹر۔]

37 آئیں اس طرف دُعائیہ قطار کا آغاز کرتے ہیں یا اُس طرف، پس جو بھی دُعا کروانا چاہتا ہے اس طرف آجائے۔ اب ایلڈر یہاں آئے اور انکو تیل سے مسح کرے، اور میں ان پر دُعا کرونگا، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا ان میں سے ہر ایک کو شفا بخش دیگا۔ "اگر تو ایمان رکھے۔"

38 ٹیڈی، تم کہاں ہو؟ یہاں میری دائیں جانب آؤ۔ ٹھیک ہے۔ میں چاہتا ہوں تم اونلی بیلیو بجاؤ۔

39 اور جبکہ یہ دُعا کے لیے آرہے ہیں، تو باقی جماعت، اپنے سروں کو جھکا لے، اور اُن لوگوں کے لئے دُعا کرے جو یہاں دُعا کروانے آرہے ہیں۔

40 اے ہمارے آسمانی باپ، ہم، یسُوع مسیح کے نام میں آج صبح، انہیں تیرے پاس لاتے ہیں، ان، غریب، بیمار، دکھی انسانوں کو جو کہ بہت ہی خوفناک اور تباہ کن حالات سے گذر رہے ہیں۔ خُداوند، میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور-اور جانتا ہوں کہ تیری باتیں سچی ہیں۔ وہ سچ مچ سچی ہیں ! اور وہ باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں، کیونکہ وہ خُدا کی ابدی اور سدا قائم رہنے والی باتیں ہیں۔ اُن میں بہت زیادہ قدرت پائی جاتی ہے، جیسے خُدا میں، کیونکہ وہ اُس کا حصہ ہیں۔ "ابتد میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔" اب، خُداوند، ہم اپنے پورے دل سے، اپنی پوری جان سے، اور جو کچھ بھی ہم میں ہے، اُسکے ساتھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

41 پس میں نے، بالکل سادہ طریقہ سے، ایک بچے کی طرح، ان لوگوں کو، سمجھانے کی کوشش کی ہے تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ خُدا کی قوت انکے اندر موجود ہے۔ پس یہ ایمان رکھیں اور بس خُدا کے احکام کی پیروی کریں !

42 اسی طرح انہیں بچایا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی تھی، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اعمال 2 کے مطابق، جیسے بائبل میں لکھا

ہے بپتسمہ لیا تھا۔ اور پھر جیسے پطرس نے کہا تھا، کہ، ''تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤں گے۔'' اور پھر یہاں بالکل، ویسا ہی ہوا، وہ آگیا اور خُدا کا کلام مجسم ہوگیا۔

43 ٹھیک ہے، اب، اے باپ، بالکل وہی چیز یہاں ہے، ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے، اب ہم ان بیماروں کو تیل سے مسح کرینگے، اور ان کیلئے دُعا کریں گے۔ ''ایمان سے کی گئی دُعا سے بیمار بچ جائیگا۔ خُدا اُنہیں اُٹھا کھڑا کریگا۔'' اے خُدا، ہونے دے کہ ان میں سے ہر ایک، اس مذبح سے، خوشی اور شادمانی کرتا ہوا واپس جائے، یہ جانتے ہوئے کہ خُدا نے انہیں شفا بخش دی ہے۔ ''جاؤ، تم شفا پا گئے ہو۔'' ہم انہیں یسُوع مسیح کے نام میں، تیرے حوالے کرتے ہیں۔

44 تاکہ ان میں سے ہر ایک ٹھیک ہوجائے، اور رویا کو پکڑ لے، تاکہ یہ سمجھ جائیں، کہ ابرہام کی طرح، یہ انکے لیے کیا اہمیت رکھتی ہے اور یہ اُن چیزوں کا اقرار کریں جو انہیں لگتی تھیں وہ نہیں ہوں گئیں، اس سے قطعِ نظر نتائج چاہے کچھ بھی ہوں، اس کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نتائج کچھ بھی نہیں ہیں۔ ایمان نے پہلے ہی اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ ''پس ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد، اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' اے خُدا، یہ بات گہرائی سے انکے دلوں میں اُتر جائے، کیونکہ انہیں تیری ضرورت ہے۔

45 میں تیرا ایک عاجز خادم ہوتے ہوئے،یہاں باقی خدام کے ساتھ کھڑا ہوں، اور اے خُدا اپنے پورے دل سے ان بیماروں کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

46 کسی نے مجھے بتایا ہے بھائی ایسٹل بیلر یہاں بلڈنگ میں موجود ہیں۔ اور میرا خیال ہے یہاں ایک اور مناد ہے،جس نے آج صبح،یہاں دُعا کی تھی۔ ہم تمام خدام سے درخواست کریں گے،وہ جہاں کہیں بھی ہیں، بھائیو،اگرآپ،یہاں تھوڑی دیر کے لیے،اُوپر الٹر پرآجائیں،تو اچھا ہوگا۔ تمام بھائی....بھائی بین،آپکا شکریہ۔یہاں اُوپر کھڑے ہوجائیں،الٹر کے پاس،تاکہ ہم ہاتھ بڑھاکر،ان لوگوں کے لیے دُعا کرسکیں۔

47 اب، جیسے ہی وہ گیت بجاتے ہیں۔ تومناد اپنی جگہ لے لیں،اور ہم میں سے،ہر ایک،بیماروں کے لیے ہاتھ بڑھائے۔

48 آئیں ذرا،پہاڑ کے نیچے اُس جانب دیکھتے ہیں۔ میں ایک آدمی کو آتا دیکھ رہا ہوں،جو کسی دوسرے آدمی سے مختلف نہیں تھا۔ وہ ایک عام آدمی کی طرح تھا،جسکا عام سا،اور کمزور سابدن تھا۔جب ہم اُس پر غور کرتے ہیں،تو اُسکی آنکھیں نیچے ایک-ایک وادی کے منظر پر لگی ہوئی تھیں۔وہاں اُسکے رسول تھے۔اُنکے پاس ایک لڑکا لایا گیا تھا،جسکو مرگی پڑتی تھی،اوراس میں کوئی شک نہیں وہاں لوگ کہہ رہے ہونگے،"خُداوند! اسے شفابخش دے،اسے شفا

بخش دے!"

49 لیکن، غور کریں، صرف یہ کہنا، "خُداوند، اسے شفا بخش دے، اسے شفا بخش دے،" اس سے کام نہیں چلے گا۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑیگا۔ یہ کہنے کے پیچھے کچھ ہونا چاہیے، "خُداوند، اسے شفا دے، اسے شفا دے۔" غور کریں؟ پس اگر میں آپکا یقین اس بات پر دلا سکوں، تو پھر اس پر پورے دل سے ایمان رکھیں، اور آپ اپنی شفا کو حاصل کرلیں گے۔ کاش میں آپ کی رہنمائی اُس رویا تک کرسکوں تاکہ آپ اُسے دیکھ سکیں۔

50 اب دیکھیں، شاگرد وہاں کھڑے تھے، ہوسکتا ہے اُسے ہلا رہے ہوں، ہوسکتا ہے اُسے دبا رہے ہوں، "بھائی، بس ایمان رکھ! ایمان رکھ! ہلّلُویاہ! بس ایمان رکھ! خُداوند، اسے شفا عطا کردے! اسے شفا بخش دے!" لیکن ابلیس وہیں کھڑا رہا، کیونکہ اُسے وہاں اتنا ایمان نظر نہیں آیا تھا کہ وہ اُس لڑکے کو چھوڑ دیتا۔

51 لیکن پھر وہاں ایک شخص پہاڑ سے اتر کر آتا ہے۔ اور فوراً ہی شیطان نے اُسے پہچان لیا کیونکہ وہ دوسرے آدمیوں سے مختلف تھا! سمجھے؟

52 اب، اسی طرح کے آدمی ہمارے ساتھ بھی ہونے چاہئیں، بالکل ہمارے خُداوند یسُوع کی طرح۔ جی ہاں۔ صرف شو کے لیے نہ آئیں، بلکہ، اپنے خُدا سے محبت کرنے کیلئے آئیں، یہ جانتے ہوئے کہ ہمیں اس

کا اختیار دیا گیا ہے۔ یہ ہمارا اختیار ہے۔

53 پھر، جب وہ باپ کے پاس چل کر گیا، میرا خیال ہے یہ گیت وہیں سے لکھا گیا ہے، جس کے بول کلام میں سے لیے گئے ہیں، کہا، "خُداوند، میرے بیٹے پر رحم فرما، کیونکہ ابلیس نے اسے پریشان کیا ہوا ہے۔" کہا، "وہ اسے آگ میں پھینک دیتا ہے، اور اسے پژمُردہ کردیتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔" اُس نے کہا، "میں اسے تیرے شاگردوں کے پاس لے کر گیا تھا، لیکن وہ بھی اسے ٹھیک نہ کرسکے۔ لیکن میں-میں-میں نے سوچا..."

54 اُس نے کہا، "اگر تو ایمان رکھے، تو میں یہ کرسکتا ہوں۔ دیکھیں، میرے اندر قوت موجود ہے،" اُس نے کہا، "اگر تُو ایمان رکھے، تو ایسا ہوسکتا ہے۔"

55 جو خُدا آج صبح اُن لوگوں کو جنکا بدن کینسر کھا چکا ہے، اور جو کینسر میں مبتلا ہیں، اور اُسکی وجہ سے بستر پر پڑے ہوئے ہیں، اور وہ لوگ جو لوکیمیا، اور بیماری، اور پریشانی میں مبتلا ہیں، اُن کو شفا دیتا ہے کیا وہ خُدا آپ کو چھوڑ جائیگا؟ ایسا بالکل نہیں ہوگا۔ بالکل نہیں۔ غور کریں؟ دیکھیں، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ "اگر تُو ایمان رکھے، تو میں یہ کرسکتا ہوں۔" اُس نے کیا کہا تھا؟

کیونکہ سب چیزیں ممکن ہیں، فقط...

اب، بھائی ٹیلر، اُوپر آجائیں...؟...

اب فقط ایمان رکھیں، فقط ایمان رکھیں،

56 اب، جیسے ہی میں دُعا کرتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ ان لوگوں کی طرف ہاتھ بڑھائیں۔ جو کچھ بھی انکی ضرورت ہے،...؟...پس وہاں قطار میں چلے جائیں۔

57 بھائی نیول، آپ تیل سے مسح کریں، اور بھائیو...؟...

58 میں چاہتا ہوں، جماعت میں جتنے بھی لوگ ہیں، سب اپنے سروں کو جھکا لیں۔ہر کوئی سنجیدگی سے دُعا کرے۔

فقط...

59 خُداوند، رحم کر، میں ان لوگوں کے لیے، یسُوع مسیح کے نام میں، دُعا کرتا ہوں۔ آمین۔

یسُوع ناصری کے نام میں...؟...[ٹیپ پر خالی جگہ- ایڈیٹر۔]

60 قطار میں،، بہت سارے، ایک دوسرے کا رد عمل، دیکھ رہے تھے، اُنہوں نے اس عمل کا رد عمل کیا ہے۔ غور کریں؟ پہلی چیز عمل کرنا تھا، اور وہ اُٹھ کر یہاں آگئے ہیں۔ پھر دوسری چیز یہ ہے، کہ وہ جس عمل کا انتخاب کرتے ہیں اُس پر اُن کا رد عمل کیسا ہوتا ہے۔ پھر جب وہ یقین کرنے کے لیے اُس جگہ پہنچ جاتے ہیں، کہ، جب اُن کے لیے دعا کی جائے گی، تو وہ شفایاب ہو جائیں

گے، پھر اُن کے عمل کا ردعمل دیکھنا ہوتا ہے۔

61 اب، یقینی طور پر، آج صبح، ہمارے پاسٹر کے پاس ہمیں دینے کے لیے ایک اچھا پیغام ہے۔

62 ایک لمحے کے لیے میں ایک چیز پر رائے دینا چاہونگا، یہاں مذبح کے پاس ایک کیتھولک لڑکی کھڑی تھی۔ وہ اور اُسکا شوہر کچھ دن پہلے، میرے گھر میں آئے تھے۔ میں اُسکے شوہر کو کافی وقت سے جانتا ہوں۔ پس ہم۔ہم ایک پرائیویٹ انٹرویو کرنے والے تھے تب وہاں کچھ ہوا۔

63 پس یہی وہ جگہ تھی جہاں ہمیں ایک رویا ملی تھی۔ اور وہیں پر ہمیں...مجھے اکثر اس چرچ میں وہ نظر آتی تھی، اور صبح کا وقت ہوتا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اسطرح وہ ظاہر ہوتی تھی۔

64 میں نے کبھی کچھ نہیں کہا تھا، کیونکہ وہ ایک لڑکی ہے، اور دوسری چیز، اُسکی پرورش ایک کیتھولک چرچ میں ہوئی تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن وہاں وہ اپنی ماں کے لیے بولی تھی۔ اور اُسی وقت، مجھے اُسکی ماں کے متعلق ایک رویا ملی تھی۔ اور پھر میں نے بتایا کہ اُسکی ماں کو کونسی بیماری ہے، میں نے بتایا، کہ اُسکی ماں کیسی نظر آتی ہے۔ بیشک، وہ اس بات کی گواہ تھی، کہ آیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں یا غلط۔ میں نے کبھی بھی اپنی زندگی میں، اُسکی ماں کو نہیں دیکھا تھا۔ لیکن وہ جانتی تھی۔

65 پس وہ لڑکی، آج صبح، یہاں الٹر پر آکر کھڑی ہوگئی، اور اقرار کر کے، مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا۔ پس اُس نے آج صبح، یہاں الٹر پر یہ کام کیا۔

66 بھائی نیول، اس بات سے انجان تھے، اسلئے اُس لڑکی کو تیل سے مسح کردیا۔ پس یہ۔یہ خُدا کے کام ہیں ! اُس نے اُسے بیمار سمجھ کر، تیل سے مسح کردیا۔ لیکن رُوحُ القُدس کی جنبش کو دیکھیں۔ دیکھیں، اُسے مسح کیا گیا تھا، حالانکہ وہ بیمار نہیں تھی، لیکن تو بھی اُسے مسح کیا گیا۔ دیکھیں کیسے ہر کام ٹھیک ہوتا ہے؟ پس وہ اب یہاں ایک مسیحی بن کر کھڑی ہوئی ہے، اور وہ وہ بن گئی ہے جسے ہم مسیحی کہتے ہیں۔ اب، اُس نے کہا ہے، "کیا آپ میری ماں کے لیے دُعا کریں گے؟ وہ بیمار ہے۔" یہ پہلے جیسا معاملہ ہے۔ مسح کیا ہوا تیل پہلے ہی اُس کو لگا دیا گیا تھا۔

67 میرا خیال ہے، یہ، دیکھنا، کتنی اچھی بات ہے، کہ کوئی شخص نجات پاجائے۔ مسیح ہم سب کے لیے کھڑا ہوا تھا۔ اور وہ ہم سب کے لیے کھڑا ہے۔ اور جیسے ہی اس لڑکی نے مسیحیت کو قبول کرلیا ہے، تو یہ بھی ضرور چاہے گی، یہ بھی کسی کے لیے کھڑی ہوجائے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح کا رُوح ہم میں کام کرتا ہے اور ہم واقعی بچ گئے ہیں۔ اب، یہ بہت اچھی بات ہے۔ میں۔میں یقیناً اسکی حوصلہ افزائی کرتا ہوں، کہ یہ ایک خالص مسیحی ایمان کی روح ہے۔ اب، یاد رکھیں۔

68 پس، وہ نوجوان لڑکی، یہیں کہیں ہے، اور ایک اور کیتھولک خاتون ہے جو یہاں آئی تھی۔ میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں، اس سے پہلے پاسٹر یہاں آکر ہماری عبادت میں رہنمائی کرے، دیکھیں، وہ بات یہ ہے:

69 اب، ایک وقت تھا جب کیتھولک چرچ اس چرچ کی طرح ہوا کرتا تھا۔ پس آپ واپس جائیں اور بائبل پڑھیں، کیونکہ اُس پر ہمارا ایمان ہے، تو آپ اس بات سے واقف ہوجائیں گے کہ کیتھولک چرچ پہلا چرچ تھا۔ یہ حقیقت ہے۔ لیکن وہ لوگ اپنی تعلیم سے ہٹ گئے۔ کیتھولک چرچ کی یہی تعلیم تھی۔ لیکن، غور کریں، اُنکے پاس چھ سو اور کچھ کتابیں ہیں جو کہ اُنکے پوپ اور دیگر لوگوں نے لکھیں ہیں، اور یہ اُنکے لیے اُتنی ہی پاک ہیں جتنی یہ بائبل پاک ہے۔

70 پس، غور کریں، یہ کیا ہے، آپ بدلے نہیں ہیں۔آپ نے کیا کیا ہے، آپ نے اپنے آپکو تبدیل کرلیا ہے۔ دیکھیں؟ اب اگر آپ...بیشک، میرا خیال ہے، آپ میں سے کچھ آج صبح، ان دونوں، خواتین سے ملیں ہیں۔ اور شاید یہاں اور بھی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جنکا تعلق کیتھولک سے ہے۔

71 آپ واپس جائیں اور چرچ کی تاریخ پڑھیں، اور آپ اپنے پریسٹ سے پوچھیں، "بائبل میں جو رسولوں نے عمل کیا تھا، کیا اُسی طرح...کیا ابتدائی کیتھولک اُسی طرح عمل کرتے تھے؟" تو وہ کہے گا، "جی ہاں۔" اور یہ بالکل

سچ ہے۔وہ ایسے تھے۔ اب، یہ خود، غور کریں کہ انکا مذہب کس طرح کا تھا۔وہ ایک چھوٹی سی، سادہ جگہ پر رفاقت کرتے تھے۔ اُنہوں نے کبھی نہیں کہا تھا، ”سلام اے مریم“ یا ”اے ہمارے باپ۔“ یہ چرچ کی ایک روایت ہے۔ وہ کیا کہتے تھے؟ وہ خُدا کی تعریف کرتے تھے۔وہ چلاتے تھے۔وہ روتے تھے۔

72 اب اعمال 2، میں دیکھیں، جب مُقدس پطرس رسول، اور یعقوب، اور یوحنا اور باقی سب اکھٹے جمع تھے۔ بائبل فرماتی ہے کہ اُنہوں نے غیر زبانوں میں باتیں کیں۔ اور وہ چِلائے، اور رُوح سے-سے اتنے معمور ہو گئے کہ ایسا لگا جیسے وہ مے کے نشے میں ہیں، اور یہاں تک کہ باہر کی دُنیا پوچھنے لگ گئی، ” کیا یہ سارے مے کے نشے میں نہیں ہیں؟“

73 اور پھر، پطرس، رسول، پاک مقدّس پطرس کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا، ”مردو اور بھائیو، یہ لوگ مے کے نشے میں نہیں ہیں، بلکہ یہ رُوح سے بھر چکے ہیں،“ جیسا-جیسا بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ اب، انکی اپنی تعلیم کے مطابق، یہ ابتدائی کیتھولک کلیسیا تھی۔

74 اب، غور کریں، تقریباً اسکے دو سو سال بعد، بڑے لوگ چرچ میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔ پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ اُنہوں نے .606 A.D میں پہلی تنظیم بنائی، جسکا جنم ناسیہ کی کونسل میں ہوا۔ اُنہوں نے اپنے...جب ناسیہ

کونسل، ناسیہ روم میں ہوئی، تو اُنھوں نے تمام بڑے لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا، اور ایک چرچ تشکیل دیا، اور ایک کلیسیا کا آغاز کیا۔

75 اسکے بعد، یہ چار یا پانچ مرتبہ ٹوٹا بھی تھا۔ پھر-پھر، وہ ایک بشپ سے؛ دوسرے بشپ کی جانب گئے، اور پھر وہاں سے پوپ کا آغاز ہوا۔ پھر، یونانی آرتھوڈوکس اور بہت سے مختلف لوگ آگئے، یہاں تک کہ وہ بھی تتر بتر ہوگئے، آپ اُنہیں آج اس حالت میں دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ہر طرح کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

76 لیکن میرے کیتھولک دوست، ہم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں... غور کریں، ہم بھی، کیتھولک ہیں، لیکن ہم شروع والے، ابتدائی کیتھولک ہیں۔ اور ہمارے چرچ کو آج اس نام سے پکارا جاتا ہے، زیادہ تر، ہمیں پینتی کاسٹل کہتے ہیں، کیونکہ ہم پینتی کاسٹل کی برکت پر ایمان رکھتے ہیں۔

77 اس مقام پر آکر کیتھولک چرچ منظم ہوگیا تھا۔ اور ہماری پینتی کاسٹل تنظیموں کا حال یہ ہے، اگر-اگر دُنیا، آج سے لیکر پانچ سو سال تک قائم رہی، تو یہ پینتی کاسٹل تنظیم آج کے رومن کیتھولک چرچ سے زیادہ رسمی ہوجائیگی۔ پس یہ بھی اُسی طرح، دُور اور دُور چلے جا رہے ہیں۔ اور پھر یہ بھی تنظیم بنتے جارہے ہیں، اور ایک چھوٹی قیام گاہ میں بدلتے جارہے ہیں۔ اور پھر یہ اراکین، اور غیر تبدیل شدہ روحوں کیلئے، ایک قیام گاہ بنتے جارہے ہیں۔

78 میرے بیش قیمت، بھائیو اور بہنو، آپ سب کیلئے یہ بات ہے۔ خُدا کا خادم ہوتے ہوئے، میں نے دُنیا میں یہ بات پہلے کبھی نہیں کہی، اور نہ ہی کبھی اس چرچ میں، کہی ہے۔ لیکن میں خُدا کا نبی ہوتے ہوئے، آپ سے کہتا ہوں، ”یہ وہ روشنی ہے۔ آپ بس اس میں چلتے رہیں۔“

61-0813 ایمان

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل, انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون نمبر: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جا سکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون نمبر: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org